



سوال

(196) قبرستان میں قرآن خوانی کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں یہ رواج ہے کہ قبرستان میں قرآن خوانی کے لیے حفاظ کرام کی خدمات حاصل کی جاتی ہیں، وہ قبروں کے پاس شینہ کرنے کا اہتمام کرتے ہیں، کیا ایسا کرنا جائز ہے؟ کتاب و سنت کی روشنی میں وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قبرستان قراءت قرآن کا محل نہیں ہے لہذا ان میں قرآن خوانی کا اہتمام خلاف شریعت ہے۔ جیسا کہ درج ذیل حدیث میں اس کا واضح اشارہ ملتا ہے: اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورۃ بقرہ کی تلاوت کی جاتی ہے۔ [1]

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ گھروں میں قرآن مجید کی تلاوت کا اہتمام کرنا چاہیے اور انہیں قبرستان نہ بنانے کا مطلب یہ ہے کہ قبرستان قرآن پڑھنے کا محل نہیں ہے۔ حفاظ کرام کو بھی چاہیے کہ وہ ناجائز کام کے لیے اپنی خدمات پیش کرنے سے گریز کیا کریں۔ (واللہ اعلم)

[1] مسند امام احمد، ج ۲، ص: ۲۸۴۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 186



محدث فتویٰ